(جلد دوم)
مناقب اہل بیتؑ
مشہور عربی کتاب
اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَةِ
کا ترجمہ
مولف
آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم
حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
ناشر
ادارہ منہاج الصالحین
جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... =/200 روپے

دشمنانِ اہل بیتؑ پر لعنت

(۷/۵۰۳) علامہ مجلسیؒ کتاب شریف بحارالانوار میں لکھتے ہیں۔

بعض تالیفات شیعہ میں علی بن عاصم کوفی نابینا سے روایت ہوئی ہے کہ وہ کہتا ہے:

میں اپنے مولا امام عسکریؑ کی خدمت میں پہنچا۔ میں نے آپ پر سلام کیا۔ آنحضرت نے میرے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: خوش آمدید! اے عاصم کے بیٹے! بیٹھ جاؤ اور آرام کرو۔ مبارک ہو تجھے وہ بلند مقام جو خدا نے تجھے عطا فرمایا ہے۔ اے عاصم کے بیٹے! کیا تو جانتا ہے تیرے قدموں کے نیچے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا: اے میرے مولا قدموں کے نیچے میں فرش محسوس کر رہا ہوں جو بچھا ہوا ہے خدا اس فرش والے کو عزت عطا کرے۔ امامؑ نے مجھ سے فرمایا: اے عاصم کے بیٹے! تجھے پتہ ہونا چاہیے۔ اس وقت تو نے اس فرش پر قدم رکھا ہے جس پر بہت سے خدا کے انبیاء اور رسول بیٹھا کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے آقا! کاش میں جب تک اس دنیا میں زندہ ہوں ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہتا اور ہرگز آپ سے دور نہ ہوتا۔ پھر میرے اندر خیال پیدا ہوا۔ کاش میری آنکھیں دیکھ سکتیں تو میں آقا کو دیکھتا۔ امامؑ نے جو ضمیر اور باطن سے باخبر ہے مجھ سے فرمایا: میرے قریب آؤ، جب میں قریب گیا تو آپ نے اپنا مبارک ہاتھ میری آنکھوں پر پھیرا۔ خدا کے اذن سے فوراً مجھے بینائی مل گئی، پھر آپ نے فرمایا: یہ جگہ ہمارے باپ آدم کے قدموں کی ہے اور یہ جگہ ہابیل کے قدموں کی ہے۔ اور بالترتیب آپ نے شیثؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ، شعیبؑ، موسیٰؑ، داودؑ، سلیمانؑ، خضرؑ، دانیالؑ، ذی القرنینؑ، عدنانؑ، عبدالمطلبؑ، عبداللہؑ اور عبد منافؑ کے قدموں کی جگہ دکھلائی۔ پھر فرمایا:

وهذا اثر جدی رسول ؐ الله وهذا اثر جدی علی بن ابی طالب علیه السلام

"یہ میرے جد رسولؐ خدا کے قدموں کی جگہ اور یہ میرے جد علی بن ابی طالبؑ کے قدموں کی جگہ ہے"

علی بن عاصم کہتا ہے: میں نے اپنے آپ کو ان قدموں کی جگہ پر گرا دیا اور بوسہ دیا،

سکتا۔ میں فقط آپ کی ولایت اور دوستی کا اظہار کرتا ہوں۔ اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری اور تنہائی میں ان پر لعنت کرتا ہوں۔ اے میرے آقا! میرا حال کیسا ہوگا؟ امامؑ نے فرمایا: میرے والد نے اپنے جد سے اور انہوں نے رسول خداؐ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

مَنْ ضَعَفَ عَنْ نُصْرَتِنَا اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ فِیْ خَلَوَاتِهِ اَعْدَاءَ نَا بَلَغَ اللّٰهُ صَوْتَهُ اِلٰى جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ فَكُلَّمَا لَعَنَ اَحَدُ كُمْ اَعْدَاءَ نَا صَاعَدَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَلَعَنُوْا مَنْ يَلْعَنُهُمْ

"جو کوئی ہم اہل بیتؑ کی مدد سے عاجز ہو لیکن تنہائی میں ہمارے دشمنوں پر لعنت کرے، تو خدا اس کی آواز کو فرشتوں تک پہنچاتا ہے۔ پس جب بھی ہمارے دشمنوں میں سے کسی پر لعنت کرتا ہے تو اسے فرشتے اوپر لے جاتے ہیں اور جو لعنت نہیں کرتا، فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اور ہمارے دشمنوں پر لعنت کی آواز جب فرشتوں تک پہنچتی ہے تو اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اور اس پر درود بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں۔

اے خدا! اس اپنے بندے کی روح پر درود بھیج جس نے تیرے دوستوں کی مدد میں کوشش کی ہے۔ اور اگر اس میں اس سے زیادہ مدد کرنے کی طاقت ہوتی تو ضرور مدد کرتا۔ اس وقت خدا کی طرف سے آواز آئے گی کہ اے میرے فرشتو! اپنے بندے کے بارے میں تمہاری دعا کو میں نے قبول کرلیا ہے۔ تمہاری آواز کو سنا ہے۔ اس کی روح پر دوسرے صالح بندوں کی ارواح کے ہمراہ درود بھیجا ہے۔ اور اسے میں نے اپنے برگذیدہ نیک بندوں میں شامل کرلیا ہے۔ اس روایت کی مانند ایک روایت برسیؒ نے کتاب مشارق میں نقل کی ہے۔

(بحارالانوار: ۵۰/۳۱۶ سطر ۵ مشارق الانوار ۱۰۰)

دعائے امامؑ

(۸/۵۰۴) علامہ مجلسیؒ بحارالانوار میں ابو ہاشم سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے: